کارروائی اجلاس مابین اتحادِ تنظیمات مدارس پاکستان و وفاقی وزارتِ داخلہ، حکومت پاکستان، اسلام آباد

اسلام آباد...... جمعرات 25 جون 2009

آج اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان کے قائدین کا اجلاس وفاقی وزارت داخلہ کے دفتر میں وزیر داخلہ جناب سینیٹر اے رحمان ملک کے ساتھ منعقد ہوا۔ حکومت کی نمائندگی سیکرٹری داخلہ جناب کمال شاہ اور دیگر اعلیٰ افسران نے کی۔ جبکہ اتحاد تنظیمات کی طرف سے مولانا سلیم اللہ خان صدر اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان، مفتی منیب الرحمٰن جنرل سیکرٹری اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان، کے علاوہ مولانا قاری محمد حنیف جالندھری ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان، پروفیسر سینیٹر ساجد میر، مولانا عبدالمالک، مولانا محمد افضل حیدری، مولانا غلام محمد سیالوی، صاحبزادہ عبدالمصطفیٰ ہزاروی، مولانا محمد یٰسین ظفر، مولانا ولی خان المظفر، مولانا محمد جواد ہادی اور ڈاکٹر عطاء الرحمٰن شریک ہوئے۔ وزیر داخلہ جناب سینیٹر اے رحمان ملک نے ملک کی مجموعی داخلی صورتحال اور امن وامان کو درپیش مسائل کے بارے میں علماء کو بریفنگ دی اور بحیثیت مجموعی حالات کے پس منظر اور حقائق اور واقعات سے شرکاء کو آگاہ کیا۔ اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان کی قیادت نے گذشتہ حکومتوں کے ساتھ وقتاً فوقتاً ہونے والے مذاکرات کی پیش رفت، تعطل اور رکاوٹوں سے آگاہ کیا۔ علماء نے بتایا کہ مدارس کی تنظیمات کا بنیادی مسئلہ تمام درجات ثانویہ عامہ تا شھادۃ العالمیہ (مساوی میٹرک تا ایم اے) کی اسناد کو قانونی طور پر تسلیم کرنا ہے اور ان کے امتحانی بورڈز کو قانونی شکل دینا ہے۔ اجلاس میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ مدارس کے بورڈز کو تسلیم کرنے کے ساتھ نصاب تعلیم، عصری مضامین اور نظام امتحانات میں یکساں معیار کے تعین اور نگرانی کے لئے انٹر مدرسہ بورڈز کو آرڈی نیشن کمیٹی پر اتفاق رائے تو ہو چکا تھا، لیکن اس کی قانونی ساخت اور فرائض واختیارات کے تعین کا مسئلہ طے ہونا باقی تھا، اب حکومت نے مدرسہ ایجوکیشن اتھارٹی کا جو تصور پیش کیا ہے، اس کے بارے میں دونوں فریق مزید غور وخوض کر کے جب کسی نتیجے تک پہنچیں گے تو مشترکہ اجلاس میں اسے حتمی شکل دی جائے گی اور اسناد کی منظوری کے معاملے پر اسی کے ساتھ حتمی اور قطعی فیصلہ ہوگا۔

مدارس میں زیر تعلیم غیر ملکی طلباء کی بابت طے پایا کہ مدارس اپنی متعلقہ تنظیم/ وفاق/ رابطہ کے توسط سے ان کے تفصیلی کوائف وزارت داخلہ میں جمع کروائیں گے اور وزارت داخلہ امکانی حد تک کم سے کم وقت میں اسکروٹنی کر کے جن کے کیس کلیئر ہوں گے انہیں این اوسی جاری کرے گی۔ نئے غیر ملکی طلباء کی اجازت کے بارے میں مجوزہ اتھارٹی میں تعلیمی ویزوں کے اجراء، اسکروٹنی اور این اوسی کے اجراء کا باقاعدہ سیل قائم کیا جائے گا اور نیا طریقہ کار باہمی مشاورت سے طے کیا جائے گا۔ تمام زیر التواء امور کو جلد از جلد وقت میں اتفاق رائے سے طے کیا جائے گا۔ اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان کی قیادت نے اپنے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان کی یکجہتی، سالمیت اور امن وامان ان کی اولین ترجیح ہے، ہم پاکستان میں ہر قسم کی دہشت گردی، قتل وغارت، فساد اور خودکش حملوں کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ اسے اسلام اور انسانیت کے خلاف قرار دیتے ہیں۔ اسلام میں ایسے تمام اقدامات حرام ہیں۔ اتحاد تنظیمات مدارس کی قیادت نے اقوام متحدہ اور عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ پاکستان کی قومی خودمختاری کا احترام کیا جائے اور پاکستان کی زمینی، فضائی اور بحری سرحدات کے تقدس کا احترام کیا جائے۔

اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان کی قیادت نے قرار دیا کہ پاکستان میں اس وقت سنی شیعہ مسلکی تصادم اور محاذ آرائی کی کوئی صورتحال نہیں ہے اس لیے کرم ایجنسی، پارہ چنار، ڈی آئی خان اور دیگر علاقوں میں تصادم ختم کیا جائے اور تمام مسالک کے لوگ ایک دوسرے کے لیے جیو اور جینے دو کی پالیسی پر عمل پیرا ہوں اور اس علاقے میں امن وامان کے قیام کے لیے حکومت اپنی آئینی، قانونی اور شرعی ذمہ داری پوری کرے۔ اجلاس میں اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان کے ناظم اعلیٰ ڈاکٹر سرفراز نعیمی شہید کی مغفرت کے لیے دعا اور فاتحہ خوانی کی گئی اور قرار دیا گیا کہ ان کی شہادت اسلام اور پاکستان کے دشمنوں کی کارستانی ہے۔ اجلاس میں میاں طفیل مرحوم کے علاوہ اسلام اور پاکستان کے دفاع کے لیے جانیں قربان کرنے والوں اور تمام بے گناہ شہداء کے لیے دعائے مغفرت بھی کی گئی۔